مومنین اپنے عقائد ونظریات پر قائم رہتے ہوئے امت کو اکٹھا کرنے اور امت کے مختلف طبقات کے ساتھ مشترکہ اور پرامن زندگی گزارنے کا سلیقہ سیکھیں تاکہ عالم اسلام یکجا نظر آئے۔

آیت اللہ العظمیٰ شہید باقر الصدرؒ

شوریٰ نیوز

صرف ممبران کیلئے

www.shouranews.com

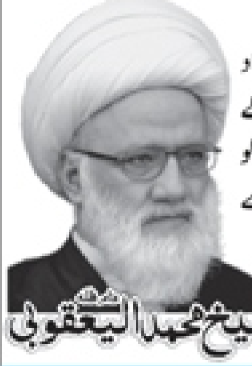

سیاسی ماحول کو صاف کرنا مسلمانوں میں اتحاد کے حصول کے لئے ایک اہم عنصر ہے خطے کے اسلامی ممالک آپس میں تعلقات کو مزید بہتر کریں، خاص طور پر جو اپنی حدود سے باہر اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔

آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی

جلد دوئم، سلسلہ نمبر: 31 | جمعۃ المبارک 25 اپریل 2025ء تا جمعرات یکم مئی 2025ء | قیمت: 30 روپے

آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی (دام ظلہ)

مرجعیت نے ملت کے دفاع کیلئے قربانیوں کی اعلیٰ مثالیں قائم کیں، آیت اللہ یعقوبی

موجودہ دور میں بھی مرجعیت کے فرائض میں نہ صرف دینی امور کی رہنمائی شامل ہے بلکہ معاشرتی، ثقافتی اور سیاسی میدانوں میں بھی امت کی صحیح سمت میں رہبری ضروری ہے

مراجع تقلید صرف انفرادی نہیں بلکہ اجتماعی و معاشرتی مسائل پر بھی رہنمائی فراہم کرتے آرہے ہیں کیونکہ دین کامل ہر دور کے لوگوں کیلئے رہنمائی کی خاصیت کا حامل ہوتا ہے

نجف اشرف (فاران ڈیسک) مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ الشیخ محمد الیعقوبی دام ظلہ نے اپنے مہمانوں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے مرجعیت کی عظیم قربانیوں اور امت کی رہنمائی کے لیے کی جانے والی انتھک جدوجہد کا تذکرہ کرتے ہوئے وضاحت کی کہ مرجعیت ہمیشہ امت کے درد کو اپنا درد سمجھ کر میدان میں اتری اور ہر دور میں دین وملت کے دفاع کے لیے قربانیوں کی اعلیٰ مثالیں قائم کی ہیں۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ الشیخ محمد الیعقوبی دام ظلہ نے مزید کہا کہ موجودہ دور میں بھی مرجعیت کے فرائض میں نہ صرف دینی امور کی رہنمائی شامل ہے بلکہ معاشرتی، ثقافتی اور سیاسی میدانوں میں بھی امت کی صحیح سمت میں رہبری ضروری ہے۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ الشیخ محمد الیعقوبی دام ظلہ نے کہا کہ مراجع کی ذمہ داریوں میں یہ شامل ہے کہ دینی مسائل میں الجھے ہوئے افراد کی رہنمائی کریں اور اپنے اس دینی فریضہ سے کوئی بھی مراجع تقلید کبھی بھی غافل نہیں ہوئے اور ہمیشہ مسائل شرعیہ کے حوالے سے امت کی رہنمائی کی ہے۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ الشیخ محمد الیعقوبی دام ظلہ نے کہا ہے کہ مراجع تقلید صرف انفرادی مسائل نہیں بلکہ اجتماعی و معاشرتی مسائل جیسے سیاست، معیشت، تعلیم، ثقافت وغیرہ پر بھی رہنمائی فراہم کرتے آرہے ہیں کیونکہ دین اسلام ایک کامل دین ہے اور دین کامل ہر دور کے مسائل اور ہر دور کے لوگوں کیلئے رہنمائی کی خاصیت کا حامل ہوتا ہے۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ الشیخ محمد الیعقوبی دام ظلہ نے کہا ہے کہ مرجعیت کا ایک اور اہم فریضہ دینی تعلیمات کو عام کرنا اور حوزہ علمیہ کی سرپرستی کرنا ہے تاکہ علماء کی نئی نسل تیار ہو اور اس حوالے سے بھی مراجع کرام نے اپنی زندگیاں دین اسلام کیلئے وقف کر رکھی ہیں اور ہمیشہ سے دین پھیلانے میں اپنی تمام تر توانائیاں صرف کی ہیں۔ مرجع تقلید کا کردار مسلمانوں کی وحدت قائم رکھنے اور انہیں بیدار و ہوشیار رکھنے میں بھی ہوتا ہے جسے ہر مرجع تقلید نے بھرپور طریقے سے نبھایا ہے۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ الشیخ محمد الیعقوبی دام ظلہ نے کہا ہے کہ جس انداز میں مراجع کرام دین اسلام کی خدمت کیلئے اپنی زندگیاں وقف کئے ہوئے ہیں اس صورت میں مرجعیت کا ساتھ دینا اتحاد کے فروغ کا باعث بنتا ہے تاریخ گواہ ہے کہ مرجعیت نے ظلم و استبداد کے خلاف ہمیشہ آواز بلند کی ہے۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ الشیخ محمد الیعقوبی دام ظلہ نے کہا ہے کہ دین اسلام کی سربلندی ہر مومن کا بنیادی مشن ہونا چاہیے۔ اسلام صرف ذاتی عبادات کا مجموعہ نہیں، بلکہ ایک مکمل نظام حیات ہے، جو فرد، معاشرہ، حکومت، معیشت، عدل، اور اخلاق سب پر محیط ہے۔ اسلام عدل، انصاف، مساوات، اور تقویٰ کا علمبردار ہے، اور باطل قوتوں کے سامنے اس کا ابھارنا دراصل اسلام کی حقیقی فتح ہے۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ الشیخ محمد الیعقوبی دام ظلہ نے کہا ہے کہ اپنے عمل سے اسلام کی خوبصورتی دکھائیں علم دین حاصل کریں، دوسروں تک پہنچائیں نوجوان نسل کی تربیت کریں ظالم نظاموں کے خلاف آواز بلند کریں اور مرجعیت کا ہمیشہ ساتھ دیں۔ آخر میں انہوں نے امت کے تمام طبقوں کو دعوت دی کہ وہ مرجعیت کے ساتھ مضبوط تعلق قائم رکھیں اور اس عظیم دینی ادارے کی حفاظت کو اپنی ذمہ داری سمجھیں۔

نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی (دام ظلہ)

مراجع کرام بلاتفریق اُمت کیلئے عظیم نعمت ہیں، شیخ ناصری

حوزہ علمیہ قم ہو یا حوزہ علمیہ نجف، ہمارے تمام مراجع کرام نے اپنی زندگیاں دین مبین کی خدمت اور امت مسلمہ کی رہنمائی کے لیے وقف کر رکھی ہیں

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی (دام ظلہ) اور سربراہ شوریٰ علمائے جعفریہ پاکستان علامہ شیخ بادی حسین ناصری نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ہمارے تمام مراجع کرام بلاتفریق امت کے لیے عظیم نعمت ہیں جن سے استفادہ حاصل کر کے ہم دین حق کی حقیقی روح تک پہنچتے ہیں۔ علامہ شیخ بادی حسین ناصری نے کہا کہ چاہے وہ حوزہ علمیہ قم ہو یا حوزہ علمیہ نجف، ہمارے تمام مراجع کرام نے اپنی زندگیاں دین مبین کی خدمت اور امت مسلمہ کی رہنمائی کے لیے وقف کر رکھی ہیں۔ ان بزرگ ہستیوں نے ہر دور میں اپنی علمی، فکری اور عملی جدوجہد کے ذریعے دین کی شمع کو روشن رکھا اور امت کو تفرقہ و گمراہی سے بچایا۔ علامہ شیخ بادی حسین ناصری نے مزید کہا کہ مراجع کرام کی قربانیاں، ان کی شبانہ روز محنت، اور امت کے لیے ان کی بے لوث خدمات تاریخ اسلام کا روشن باب ہیں جس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ مراجع کی برکت سے دینی مراکز زندہ ہیں اور اسلامی اقدار کا تحفظ آج بھی ممکن ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم مرجعیت کی اس عظیم امانت کی قدر کریں، ان کے ساتھ اپنے تعلق کو (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 16)

آیت اللہ جوادی آملی

جنت اور جہنم نقد حقیقتیں ہیں نہ کہ کوئی آئندہ کا وعدہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہنم اور جنت تمہارے جوتے کے دھاگے سے بھی زیادہ قریب ہیں

قم المقدس (فاران ڈیسک) آیت اللہ جوادی آملی نے اپنے ایک درس اخلاق میں "قیامت حاضر" کے موضوع پر گفتگو کی جس کا خلاصہ اہل فکر و دانش کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے: رسول گرامی علیہ وعلیٰ آلہ آلاف التحیۃ والثناء نے فرمایا: جہنم اور جنت تمہارے جوتے کے دھاگے (تسمے) سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ یعنی اتنی قریب ہیں! انسان جب اس کی سانس بند ہوتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ وہ کہاں ہے۔ ابھی اس کی لاش کو غسل بھی نہیں دیا گیا ہوتا، تب بھی اسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کہاں ہے۔ یہ بات ظاہر (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 17)

آیت اللہ سید ہاشم حسینی بوشہری

باقر موسوی نے پوری زندگی اسلامی معارف کی ترویج کیلئے کام کیا

یہ عظیم شخصیت شیعہ مرجعیت اور عوام کے امین کی حیثیت سے کشمیر کے حقوق کے تحفظ کیلئے سرگرم رہی

قم المقدس (فاران ڈیسک) جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ قم کے سربراہ آیت اللہ سید ہاشم حسینی بوشہری نے علامہ سید باقر موسوی صفوی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ آیت اللہ بوشہری نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ کشمیر کے نامور عالم دین اور ممتاز مفکر آیت اللہ سید باقر موسوی صفوی (رح) کے انتقال پر تعزیت پیش کرتا ہوں، جنہوں نے اپنی پوری زندگی اسلامی معارف کی ترویج اور عوام کی خدمت میں وقف کر دی۔ یہ عظیم المرتبت شخصیت کشمیر میں شیعہ مرجعیت اور عوام کے امین کی حیثیت (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 18)

آیت اللہ علی رضا اعرافی

پوپ فرانسیس کی وفات کی خبر سُن کا بہت افسوس ہوا

تمام کیتھولک پیروکاروں کی خدمت میں دلی تعزیت وتسلیت پیش کرتے ہیں

قم المقدس (فاران ڈیسک) پوپ فرانسیس کے انتقال پر سربراہ حوزہ علمیہ ایران آیت اللہ علی رضا اعرافی نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ بڑے ہی افسوس اور رنج کے ساتھ دنیا بھر کے کیتھولک عیسائیوں کے عوامی اور مقبول رہنما، پوپ فرانسیس کی وفات کی خبر موصول ہوئی جسے سن کر بہت افسوس ہوا اور دل مغموم ہو گیا۔ ہم اس عظیم سانحہ پر ویٹیکن کے معزز حکام، مسیحی علماء اور تمام کیتھولک پیروکاروں کی خدمت میں دلی تعزیت و تسلیت پیش کرتے ہیں۔ مرحوم پوپ فرانسس ایک باوقار، مدبر اور اخلاق (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 19)

سربراہ وفاق المدارس الشیعہ

قرآن میں روحانی اور جسمانی بیماریوں کی شفا ہے، ریاض نجفی

ابدیت اور سرمدیت فقط اللہ کے لئے ہے، باقی سب کو فنا ہے

لاہور (بیورو رپورٹ) وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ ابدیت اور سرمدیت فقط اللہ کے لئے ہے، باقی سب کو فنا ہے۔ ہماری خوش قسمتی ہے ماہ رمضان میں اللہ ہمارا میزبان ہے۔ مہمان کو ایسا کام (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 20)

نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای (دام ظلہ)

فلسفہ اقبال پر عمل ہوتا تو آج ملکی حالات یکسر مختلف ہوتے، علامہ ساجد نقوی

موجودہ صورت حال میں جب تک امت مسلمہ ایک اور متحد نہیں ہوگی اس وقت تک اسلامی دنیا مختلف مسائل اور چیلنجز کا سامنا کرتی رہے گی

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) علامہ سید ساجد علی نقوی نے 21 اپریل، علامہ محمد اقبال کے 87ویں یوم وفات پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی، پیغام اتحاد امت اور پیغام محبت رسول وآل رسول (ص) مشعل راہ ہیں۔ افسوس کہ علامہ اقبال نے جس پاکستان کا خواب دیکھا تھا وہ آج تک شرمندہ تعبیر نہ ہو سکا۔ انہوں نے کہا: ملک میں آئین کی حقیقی بالادستی اور قانون کی حکمرانی یقینی بنانا ہوگی۔ فلسفہ اقبال پر عمل ہوتا تو آج ملک میں امن و امان سمیت سیاسی و سماجی، معاشی و معاشرتی لحاظ سے حالات یکسر مختلف ہوتے۔ علامہ ساجد نقوی نے مزید کہا: آج کی داخلی و خارجی صورت حال میں شاعر مشرق حضرت ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے فلسفہ سے سبق لینے کی ضرورت ہے۔ امت مسلمہ کی زبوں حالی اور مغرب کی جانب سے یلغار نے مختلف تہذیبوں، ثقافتوں اور معاشروں کو بھی تباہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورت حال میں جب تک امت مسلمہ ایک اور متحد نہیں ہو گی اس وقت تک اسلامی دنیا مختلف مسائل اور چیلنجز کا سامنا کرتی رہے گی۔ اگر امت مسلمہ ڈاکٹر اقبال کے فلسفے "ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے ...نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر" پر عمل کرتی تو مغربی قوتوں کو توہین اسلام اور ناموس رسالت پر حملوں کا حوصلہ (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 21)

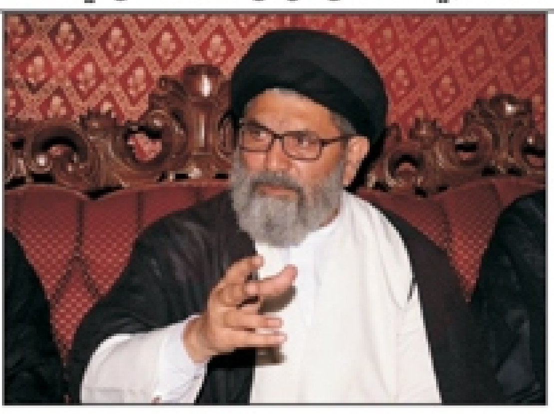

سالانہ مجلس عزا سے خطاب

امام صادقؑ کا دور درخشندہ تھا، حسن صفوی موسوی

امام صادقؑ کی سرپرستی میں مسلمانوں نے علوم اسلامی اور عرفان الٰہی کی اعلیٰ منزلیں طے کیں

بڈگام (مانیٹرنگ ڈیسک) سلسلہ امامت کی چھٹی کڑی حضرت امام جعفر صادقؑ کے یوم شہادت کی مناسبت سے انجمن شرعی شیعیان جموں و کشمیر کے اہتمام سے گریند کلاں بڈگام میں سالانہ مجلس عزا کا انعقاد کیا گیا، جس میں ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مندوں (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 22)

فکری نشست

ضلع کرم میں پائیدار امن وامان کے موضوع پر سیمینار کا انعقاد

سیمینار کا مقصد مستقبل میں دیرپا اور مستحکم امن کی بنیاد رکھنے کے لیے مشترکہ لائحہ عمل تیار کرنا تھا

پاراچنار (بیورو رپورٹ) ضلع کرم میں مستقل اور پائیدار امن و امان کیسے قائم کیا جائے؟ کے عنوان سے ایک اہم سیمینار منعقد ہوا۔ اس بامقصد اور فکری نشست میں ضلع کے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات نے شرکت کی، جن میں علماء کرام، اساتذہ، ڈاکٹرز، سماجی کارکنان اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شامل تھے۔ سیمینار کا مقصد علاقے میں جاری امن کی کاوشوں کا جائزہ لینا اور مستقبل میں دیرپا اور مستحکم امن کی بنیاد رکھنے کے لیے مشترکہ لائحہ عمل تیار کرنا تھا۔ مقررین نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ضلع کرم میں موجود فرقہ وارانہ، قبائلی اور زمینی تنازعات کو امن کے لیے بنیادی خطرہ قرار دیا ... اور پائیدار امن و استحکام کے لیے ... علماء کرام نے ... اتحاد کو امن کی بنیاد قرار دیا، جب کہ اساتذہ اور ماہرین تعلیم نے نوجوان (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 23)

مرکزی نائب صدر شیعہ علماء کونسل پاکستان

عارف واحدی سے شیعہ علماء کونسل اٹک کے عہدیداران کی ملاقات

مرکزی نائب صدر نے مرکزی پالیسی اور دستوری شقوں کی وضاحت کی

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی سے ان کی رہائش گاہ پر اٹک تحصیل جنڈ ضلع اٹک کے صدر ملک سعادت علی خان نے ایک وفد کے ہمراہ ملاقات کی۔ ملاقات میں ملی، مذہبی اور سیاسی امور کے علاوہ علاقے کی صورتحال پر تفصیلی گفتگو و مشاورت ہوئی۔ مرکزی نائب صدر نے مختلف مسائل پر مرکزی (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 24)

حمایت فلسطین

غزہ کی حمایت میں مشہد مقدس میں طلبہ کا عظیم الشان اجتماع

اس میں ۲۰ مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے غیر ایرانی علماء، اساتذہ، اور طلبہ وطالبات نے شرکت کی

مشہد مقدس (فاران ڈیسک) مشہد مقدس میں جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ کی نمائندگی میں غزہ کے مظلوم عوام اور محاذ مقاومت کی حمایت میں جہان اسلام کے طلاب کا ایک اجتماع منعقد ہوا جس میں ۲۰ مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے غیر ایرانی علماء، اساتذہ اور طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ اس اجتماع میں افریقہ، مشرقی ایشیا، جنوبی ایشیا، عرب دنیا اور برصغیر ہند کے طلاب نے ... قرآن، قبلہ اور عدل ... اسرائیل اور امریکہ (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 25)

شوریٰ نیوز

اسرائیلی مظالم، کیخلاف متفقہ قرارداد

پاکستان کی قومی اسمبلی نے غزہ میں اسرائیلی مظالم کے خلاف قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی۔ سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے اجلاس میں وقفہ سوالات کو موخر کر کے مسئلہ فلسطین کو ایوان میں زیر غور لا کر مشترکہ قرارداد پیش کرنے پر بحث کرائی۔ قرارداد میں فلسطینیوں سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیلی 'وحشیانہ حملوں' کی مذمت کی گئی۔ قرارداد کے متن کے مطابق اسرائیل کے 18 مارچ سے شروع ہونے والے تازہ حملوں میں 1600 معصوم فلسطینی قتل ہوئے ہیں جس کے بعد غزہ میں ہونے والی کل اموات کی تعداد 65 ہزار سے زیادہ ہو گئی ہے۔ قومی اسمبلی میں متفقہ طور پر منظور ہونے والی قرارداد میں غزہ سے اسرائیلی قابض افواج کے فوری اور غیر مشروط انخلا کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

قرارداد وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے پیش کی۔ انہوں نے قومی اسمبلی سے خطاب میں فلسطینیوں کی نسل کشی پر عالمی برادری کی خاموشی کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی بمباری سے غزہ کا تمام انفراسٹرکچر تباہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی بربریت میں معصوم بچے، بے گناہ خواتین اور شہری آبادی اور بزرگوں کو بلا تفریق مارا جا رہا ہے۔ 'غزہ میں نسل کشی کا عمل جاری ہے اور اس بربریت میں کمی تو نہیں بلکہ مسلسل اضافہ ہوا۔'

وفاقی وزیر نے کہا کہ حالیہ اسرائیلی کارروائیاں، جو صورت حال کو ایک بار پھر تشویش ناک بنا رہی ہیں اور بے گناہ انسانی جانوں کا نقصان ہو رہا ہے جس سے ریلیف کے کاموں میں بھی تعطل پیدا ہو رہا ہے جہاں نہ ہسپتال محفوظ ہیں، نہ ایمبولینسیں محفوظ ہیں، نہ امدادی کارکن محفوظ ہیں، نہ اقوام متحدہ کے شیلٹرز میں بنی ہوئی پناہ گاہیں محفوظ ہیں، جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔' انہوں نے کہا کہ غزہ سے متعلق بین الاقوامی فورمز پر بھی جو مطالبات کیے گئے، اسرائیل نے انہیں بھی ہوا میں اڑا دیا۔ 'حکومت پاکستان نے ہمیشہ مسئلہ فلسطین کو اجاگر کیا اور نہ صرف اس جنگ کے دوران بلکہ اس سے قبل بھی فلسطینیوں کے لیے آواز اٹھائی۔' انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے او آئی سی، اقوام متحدہ سمیت عالمی فورمز پر 25 کروڑ پاکستانیوں کی نمائندگی کرتے ہوئے جرات اور بہادری سے اس مسئلے پر دو ٹوک خیالات کا اظہار کیا اور اسرائیل کے ان وحشیانہ اقدامات کی بھرپور مذمت کی۔'

اعظم نذیر تارڑ نے مزید کہا کہ حکومت، پاکستان کے عوام اور اس ایوان کا ہر رکن یہ سمجھتا ہے کہ اس ظلم و بربریت کو فوری طور پر روکا جانا چاہیے اور اس مشکل گھڑی میں مظلوم فلسطینیوں کو نہ صرف اقوام عالم کی بھرپور مدد کی ضرورت ہے بلکہ اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے بھی سب کو مل جوڑ کر بیٹھنا ہے تاکہ ظلم کی یہ داستان دوبارہ نہ دہرائی جا سکے۔' وفاقی وزیر اطلاعات عطااللہ تارڑ نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین کے مسئلے پر پوری قوم متحد ہے اور ہمیں اس معاملے پر سیاست سے گریز کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں نہتے فلسطینیوں پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں اور پاکستان نے ہر عالمی فورم پر اسرائیلی مظالم کے خلاف آواز بلند کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'پاکستان کا موقف ہے کہ اسرائیل جنگی جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے اور وہ تمام عالمی قوانین کی دھجیاں اڑا رہا ہے۔ اسرائیلی حملوں سے ہسپتال، ایمبولینس، امدادی کارکن اور پناہ گاہیں تک محفوظ نہیں اور اس نے فلسطینیوں پر جنگ مسلط کر کے جدید تاریخ میں ظلم و ستم کی نئی تاریخ رقم کی ہے۔ وزیر اطلاعات عطا تارڑ اور دیگر نے بھی اظہار خیال کیا اور تمام اقوام عالم، او آئی سی اور عرب لیگ سے اقدامات اٹھانے کے مطالبات کیے۔ یہ فورم پوری طرح فعال کرنے کی ضرورت ہے اگر رکن ممالک عملی اقدامات پر متفق ہو جائیں تو اسرائیل کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں بچتی۔

یمن میں امریکہ کی برباد ہوتی حیثیت

حمید محمد طاہری

عالمی سطح پر سالہا سال تسلط پسندی کے بعد آج یمن امریکہ کے لیے ایک ایسا میدان بن چکا ہے جہاں امریکی افواج شدید قسم کے اسٹریٹجک چیلنجز سے روبرو ہیں۔ اب تک امریکی افواج یمن کے خلاف معرکے میں نہ صرف مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے بلکہ امریکہ کی فوجی طاقت اور حیثیت بھی خطرے میں پڑتی دکھائی دے رہی ہے۔ 1980ء کے عشرے میں جب سابق سوویت یونین میں گورباچوف نے اصلاحات کا آغاز کیا اور اس کے نتیجے میں سوویت یونین ٹوٹ کر کئی ریاستوں میں تقسیم ہو گیا تو دنیا میں امریکہ واحد سپر پاور کے طور پر متعارف ہونے لگا۔ یہ سرد جنگ کا خاتمہ تھا اور دنیا پر یونی پولر ورلڈ آرڈر حکمفرما ہو چکا تھا۔ یہاں سے امریکن ایج کا زمانہ شروع ہوتا ہے جس میں امریکہ نے دنیا بھر میں یکہ تازیاں شروع کر دیں۔

عالمی سطح پر امریکی طاقت کی دھاک جمانے میں ہالی ووڈ نے بھی مرکزی کردار ادا کیا۔ ایسی ہی ایک فلم جو امریکہ کی شان و شوکت کی تصویر پیش کرتی تھی 1986ء میں بننے والی ٹاپ گن تھی جس میں ٹام کروز نے مرکزی کردار ادا کیا تھا۔ وہ اس فلم میں ایک بہادر امریکی پائلٹ کا کردار ادا کر رہا تھا۔ اس فلم نے امریکی جوانوں کو متاثر کیا اور وہ دھڑا دھڑ ایئر فورس میں شامل ہونا شروع ہو گئے۔ اس فلم کے چار سال بعد عراق میں "ڈیزرٹ اسٹارم" نامی بڑا فوجی آپریشن انجام پایا جو درحقیقت امریکہ کی جانب سے فوجی طاقت کا بڑا مظاہرہ تھا۔ لیکن گذشتہ چند سالوں میں امریکہ کی طاقت اور شان و شوکت کے سامنے نئے چیلنجز ابھر کر سامنے آئے جن کے تناظر میں ہالی وڈ نے 2022ء میں ٹاپ گن 2 فلم بنائی۔

اس میں بھی ٹام کروز نے ہیرو کا کردار ادا کیا اور یوں امریکہ کو دشمنوں کے مقابلے میں برتر طاقت کے طور پر دکھانے کی کوشش کی گئی لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ امریکہ کا زمانہ گزر چکا ہے اور اب امریکہ مزید عالمی سطح پر وہ سپر پاور نہیں جس کے سامنے سر اٹھا کر بات نہ کی جا سکتی ہو۔ ٹاپ گن 2 میں کہانی ایک ایسے دشمن مرکز کے گرد گھومتی ہے جو ایک پہاڑی علاقے میں موجود ہے اور علاقے کے خدوخال سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ خطے میں واقع ہے۔ اس مرکز کا پیچیدہ محل وقوع اور فلم میں موجود روسی جنگی طیاروں سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امریکہ کو حقیقی خطرہ درپیش ہے۔ ایسا ہی خطرہ جو ان دنوں یمن کی جانب سے ہے جہاں انصاراللہ یمن نے پہاڑوں کے اندر پیچیدہ تنصیبات تعمیر کر رکھی ہیں۔

امریکہ کو درپیش جدید ترین فوجی چیلنجز کے میدان میں یمن کی جنگ ایک بحرانی صورتحال اختیار کر چکی ہے۔ یمن میں اسلامی مزاحمت کی تنظیم انصاراللہ اپنے کوہستانی علاقوں اور مخصوص جغرافیائی حالات پر بھروسہ کرتے ہوئے امریکہ فورسز کے مقابلے میں شدید مزاحمت کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ انصاراللہ تحریک کے پاس زیر زمین پناہ گاہیں ہیں اور وہ جدید ترین ہتھیاروں سے لیس ہے جس کی وجہ سے وہ امریکہ کے لیے ایک حقیقی خطرہ بن چکی ہے۔ اگرچہ امریکہ کو توقع تھی کہ وہ اپنے اسٹریٹجک بی 52 بمبار طیاروں کے ذریعے، جو حتی جوہری ہتھیار لے جانے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں، انصاراللہ یمن کے ٹھکانوں اور میزائلوں کے ذخائر کو تباہ کرنے میں کامیاب ہو جائے گا لیکن اب تک اسے کوئی خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہو پائی ہے۔ متعدد رپورٹس سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکہ کے اسلحہ کے ذخائر کم ہوتے جا رہے ہیں۔

اسلحہ کے ذخائر میں قلت کے باعث ممکن ہے امریکی مسلح افواج کی توجہ دیگر اہداف سے ہٹ جائے۔ ان رپورٹس میں مزید کہا گیا ہے کہ امریکہ اب تک انصاراللہ کے زیر زمین ٹھکانوں کو تباہ کرنے میں ناکام رہا ہے اور اس کے اسلحہ کے ذخائر کم ہوتے جا رہے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ یمن میں ایسی پہاڑی دلدل کا شکار ہو گیا ہے جو اس کی توجہ اصل اہداف سے ہٹا سکتی ہے۔ اسی سلسلے میں امریکی حکام پیشن گوئی کر رہے ہیں کہ اگر یمن کی جنگ جاری رہتی ہے تو ممکن ہے امریکہ کو اپنی پوری توجہ یمن پر مرکوز کرنی پڑ جائے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ عالمی سطح پر امریکہ کی حیثیت اور عزت کو ٹھیس پہنچے گی۔ ایسے میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا یمن کے پہاڑ امریکہ کے فوجی ذخائر ختم ہو جانے کا باعث بنے ہیں؟

امریکہ کے فوجی ذخائر کم ہونے کے باعث اس کی عالمی سپر پاور کے طور پر حیثیت بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ اکثر تجزیہ کار کہتے ہیں کہ یمن میں جنگ کی پیچیدگیوں اور انصاراللہ تحریک کی شدید مزاحمت کے پیش نظر ممکن ہے امریکہ مستقبل قریب میں یمن کے مقابلے میں مزید شکست اور ناکامیوں کا شکار ہو جائے۔ یہ امر عالمی سطح پر درپیش خطرات کا مقابلہ کرنے میں امریکہ کی صلاحیتوں اور توانائیوں کے بارے میں سنجیدہ قسم کے سوالات جنم دے سکتا ہے۔ یمن اور اس کے اتحادیوں کی نظر میں بہترین منظر نامہ یہ ہے کہ یمن کے پہاڑ نہ صرف امریکی بم بلکہ امریکہ کی فوجی شہرت اور شان و شوکت بھی اپنے اندر دفن کر دیں۔ ایسے میں ہالی وڈ کی فلمیں شاید پروپیگنڈے کے میدان میں موثر واقع ہوں لیکن حقیقی امتحان یمن کے پہاڑوں میں جاری ہے۔

آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد یعقوبی دام ظلہ

خصوصی اشاعت

اس صفحہ پر تمام تر مضامین اور تحریریں آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد یعقوبی دام ظلہ کی شائع کی جارہی ہیں

جمعۃ المبارک 25 اپریل 2025ء تا جمعرات یکم مئی 2025ء

یادگار تصویری جھلکیاں

مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی سے مختلف زائرین کے قافلہ رہنماؤں کی ملاقات

معارف اسلامی ایک دینی اور ثقافتی مرکز ہے جو پاکستان بھر میں اسلامی و قرآنی تعلیمات کی نشر و اشاعت کی ذمہ داری بطریق احسن انجام دے رہا ہے
@MaarefIslamiOfficial www.maarefislami.com @MaarefIslami
مرکز معارف اسلامی
www.maarefislami.com

مسائل شرعیۃ

سماحۃ المرجع الدینی الشیخ محمد الیعقوبی

وجوب زکوٰۃ کی عمومی شرائط

فتنہ پرور کا انجام بدکاری کی آفتیں اور دکھاوے کی دعوت

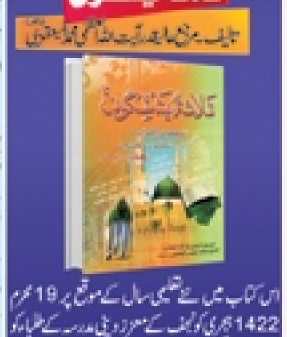

ثلاثة يشكون

(اصلاحِ معاشرہ)

سفیر کی ذمہ داری

اصلاح کرنے والوں کی فکر

آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای (دام ظلہ)

سعودی وزیر دفاع کی آیت اللہ خامنہ ای سے ملاقات، شاہ سلمان کا خط حوالے کر دیا

بعض عناصر تہران اور ریاض کے تعلقات بگاڑنا چاہتے ہیں، دشمنوں کے ارادوں پر غلبہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے جس کیلئے ایران تیار ہے، آیت اللہ خامنہ ای

تہران (فارن ڈیسک) سعودی وزیر دفاع خالد بن سلمان نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای سے ملاقات کی اور شاہ سلمان بن عبدالعزیز کا خط ان کے حوالے کیا۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی وزیر دفاع نے کہا کہ اعلیٰ قیادت کی خصوصی ہدایت پر آیت اللہ خامنہ ای سے ملاقات کی۔ جس میں سعودی عرب ایران تعلقات اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا۔ آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے کہا کہ دونوں ممالک میں ایک دوسرے کو مکمل کرنے کی صلاحیت موجود ہے، بعض عناصر اور طاقتیں تہران اور ریاض کے تعلقات بگاڑنا چاہتے ہیں۔ دشمنوں کے ارادوں پر غلبہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے، جس کیلئے ایران تیار ہے۔ اس سے قبل سعودی عرب کے وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان بن عبدالعزیز وفد کے ہمراہ ایران کے دورے پر تہران پہنچے، تہران پہنچنے پر ایران کی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف جنرل محمد باقری نے استقبال کیا۔

سیکرٹری جنرل حزب اللہ لبنان

حزب اللہ فلسطین کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے، شیخ نعیم قاسم

اسرائیل توسیع پسند ہے اور وہ صرف مقبوضہ فلسطین پر قناعت نہیں کرتا بلکہ لبنان پر بھی قبضہ کرنا چاہتا ہے

بیروت (فارن ڈیسک) حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل شیخ نعیم قاسم نے کہا کہ لبنانی مزاحمت نے بڑی قربانیاں دے کر اسرائیلی جارحیت کو روکا اور دشمن کو ناکوں چنے چبوائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شدید حملوں کے باوجود مزاحمتی فورسز اسرائیلی منصوبوں کو ناکام بنانے اور اپنے وطن کا دفاع کرنے میں کامیاب رہیں۔ شیخ نعیم قاسم نے کہا کہ ان فتوحات میں شہید صفی الدین اور دیگر شہداء جیسے ساتھیوں نے اہم کردار ادا کیا۔ حزب اللہ کے سربراہ نے کہا کہ اسرائیل توسیع پسند ہے اور وہ صرف مقبوضہ فلسطین پر قناعت نہیں کرتا بلکہ لبنان پر بھی قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ شیخ نعیم قاسم نے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ مزاحمت کمزور نہیں ہوئی، واضح کیا کہ جو بھی مزاحمت کو کمزور سمجھتا ہے وہ احمقوں کی جنت میں رہتا ہے۔ انہوں نے صیہونی قبضے کے خلاف لبنانی حکومت کے ردعمل کے بارے میں کہا کہ اگر حکومت اپنی سرزمین اور لوگوں کی حفاظت نہیں کر سکتی ہے تو پھر طبیعی طور پر مزاحمت ایسا کرے گی۔ شیخ نعیم قاسم (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 1)

نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی (دام ظلہ) و سربراہ شوریٰ علمائے جعفریہ پاکستان

علامہ ہادی حسین ناصری کی استاد العلماء کے مزار پر حاضری، علامہ علی رضا نقوی رح کے چہلم میں شرکت، ناظر تقوی کی والدہ کی وفات پر تعزیت

علامہ علی رضا نقوی کی رحلت ملت جعفریہ کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے، خانوادہ نقویہ کو ایک عظیم علمی خانوادہ ہے یہ خاندان علم، خدمت دین اور اخلاص کی روشن علامت ہے، نمائندہ آیت اللہ یعقوبی کا چہلم کے اجتماع سے خطاب

ملتان (بیورو رپورٹ) نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی (دام ظلہ) اور سربراہ شوریٰ علمائے جعفریہ پاکستان، علامہ شیخ ہادی حسین ناصری نے بزرگ عالم دین استاد العلماء سید گلاب حسین شاہ (رحمۃ اللہ علیہ) کے مزار پر حاضری دی، فاتحہ خوانی کی اور (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 2)

کراچی (بیورو رپورٹ) نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی (دام ظلہ) اور سربراہ شوریٰ علمائے جعفریہ پاکستان، علامہ شیخ ہادی حسین ناصری نے شیعہ علماء (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 3)

ملتان (بیورو رپورٹ) نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی دام ظلہ اور سربراہ شوریٰ علمائے جعفریہ پاکستان، علامہ شیخ ہادی حسین ناصری نے ملتان میں مرحوم علامہ علی رضا نقوی رحمۃ اللہ علیہ کے چہلم کی تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے اس (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 4)

سربراہ تحریک بیداری امت مصطفیٰ

مسئلہ فلسطین پر امت کو مشترکہ موقف اپنانا ہوگا، جواد نقوی

فلسطین صرف ایک سرزمین نہیں، بلکہ امت مسلمہ کے ضمیر کا امتحان ہے، ہمیں مزاحمت و مقاومت کے جذبے کو بیدار رکھنا ہے

لاہور (بیورو رپورٹ) لاہور میں میاں میر منزل، نزد دربار حضرت میاں پر "جریدہ البیان" کے زیر اہتمام "قومی مجلس مشاورت" کے موضوع پر فکری نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں ملک بھر سے ممتاز قومی قائدین، جید علمائے کرام، مشائخ عظام، دینی و فکری شخصیات نے شرکت کی۔ نشست کی صدارت سابق امیر جماعت اسلامی سراج الحق نے کی جبکہ دیگر قائدین بھی شریک تھے۔ نشست کا مقصد ملکی و قومی مسائل پر مؤثر اور مربوط مشاورت کے ساتھ ساتھ امت مسلمہ کو درپیش اہم ترین مسئلہ "فلسطین" پر متفقہ موقف اپنانا تھا۔ اس موقع پر تحریک بیداری امت مصطفیٰ کے سربراہ علامہ سید جواد نقوی نے خطاب کرتے ہوئے واضح الفاظ میں کہا کہ آج فلسطین صرف ایک سرزمین نہیں، بلکہ امت مسلمہ کے ضمیر کا امتحان ہے، ہمیں مزاحمت و مقاومت کے جذبے کو بیدار رکھنا ہے اور اپنی فکری، اخلاقی اور عملی حمایت فلسطینی مظلوم عوام کے شانہ بشانہ پیش کرنی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مجلس کی تمام گفتگو فلسطین کے مسئلے پر مرکوز رکھی جائے، کیونکہ (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 5)

ذرا احتیاط سے کام لے نہ زباں دراز ہو اس قدر
کہ حسینیت سے الجھ سکے بھی تجھ میں اتنا تو دم نہیں
ہے عروج دیں کا نشاں یہی، یہ نشانِ فتح مبیں یہی
اسے چشم بد سے نہ دیکھنا یہ علم ہے تیرا قلم نہیں

سید محسن نقوی شہید

خطبہ نماز جمعہ

قرآن و حدیث کی روشنی میں اولاد کی تربیت ضروری ہے، نقی مہدی

خداوند عالم قیامت کے دن پہلے والدین سے اولاد کے متعلق سوال کرے گا

تارا گڑھ اجمیر (فارن ڈیسک) حجۃ الاسلام مولانا سید نقی مہدی زیدی نے تارا گڑھ اجمیر میں نماز جمعہ کے خطبوں میں نمازیوں کو تقوائے الٰہی کی نصیحت کے بعد امام حسن عسکری علیہ السلام کے وصیت نامہ کی شرح و تفسیر کی اور اولاد کے حقوق بیان کرتے ہوئے کہا کہ اولاد کی تربیت سب سے اہم فریضہ ہے۔ خداوند عالم قیامت کے دن اولاد سے والدین کے متعلق سوال کرنے سے پہلے والدین سے اولاد کے متعلق سوال کرے گا۔ اولاد اللہ کی امانت ہے، جس (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 6)

جان و مال کا تحفظ ناگزیر

علامہ عابد الحسینی کا کرم میں رضا کار فورس کے قیام کا اعلان

سات ماہ سے عوام کو محصور بنا کر فلسطین و غزہ سے بدتر صورتحال سے دوچار کیا گیا ہے، کشمیر چوک میں اجتماع سے خطاب

پاراچنار (بیورو رپورٹ) سابق سینیٹر اور بزرگ عالم دین علامہ عابد حسین الحسینی نے ضلع کرم میں عوام کے جان و مال کی حفاظت کے لیے ملیشیا کے قیام کا اعلان کر دیا اور کہا ہے کہ سات ماہ سے عوام کو محصور بنا کر فلسطین و غزہ سے بدتر صورتحال سے دوچار کیا گیا ہے۔ کشمیر چوک پاراچنار میں بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سابق سینیٹر علامہ عابد الحسینی نے کہا کہ ضلع کرم میں بدامنی کے نام پر عوام کو دھوکہ دیا جا رہا ہے اس وجہ سے امن معاہدے کے باوجود راستہ نہیں کھولا جا رہا۔ علامہ عابد حسینی کا کہنا تھا کہ غریبوں اور یتیموں پر رمضان پیکج تقسیم کرنے کے لیے ہمارے سامان کے دو ٹرک یکم رمضان سے ٹل شہر میں انتظار میں تھے جن پر 20 ہزار روپے کرایہ ادا کر رہے تھے۔ مزید عوام کے ساتھ مزید کھیل تماشہ کسی صورت قابل قبول نہیں۔ علامہ عابد الحسینی نے کہا کہ ضلع کرم میں عوام سات ماہ سے غزہ اور فلسطین سے بدتر صورتحال سے دوچار ہیں اور لوگ علاج وغیرہ کی عدم دستیابی سے مر رہے ہیں، کاروبار زندگی بری طرح مفلوج (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 7)

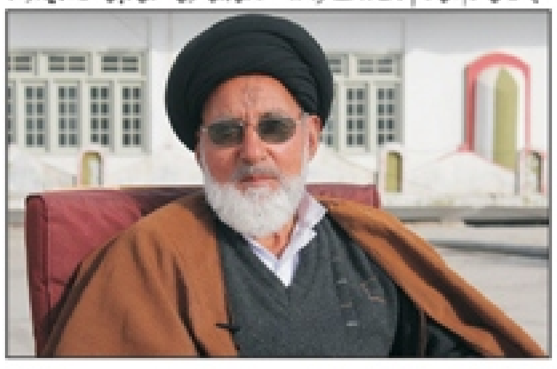

جدید ترین ائرپورٹ

کربلا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لیے عمانی کمپنی سے معاہدہ

معاہدے کا مقصد عراق کے جدید ترین ایئرپورٹ کی تیاری، انتظام اور تکنیکی و انتظامی معاونت فراہم کرنا ہے

کربلا معلی (فارن ڈیسک) کربلا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے منصوبے میں سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی عطیہ کربلا اور عمان ایئرپورٹس کمپنی کے درمیان ایک اسٹریٹجک تعاون کے معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اس معاہدے کا مقصد عراق کے جدید ترین ایئرپورٹ کی تیاری، انتظام اور ابتدائی آپریشنز کے لیے تکنیکی و انتظامی معاونت فراہم کرنا ہے۔ یہ ایئرپورٹ ہوائی نقل و حمل کے شعبے میں عراق کا ایک نمایاں ترقیاتی منصوبہ ہے۔ معاہدے پر دستخط کی تقریب میں عمان اور عراق کے اعلیٰ سطحی نمائندے موجود تھے، جو دونوں ممالک کے مابین باہمی تعاون کے فروغ اور شہری ہوابازی کے شعبے کی ترقی میں سنجیدہ کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، جدید بین الاقوامی معیار کے مطابق ہوائی اڈوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا بھی اس معاہدے کا ایک اہم جزو ہے۔ معاہدے کے تحت عمان ایئرپورٹس کمپنی کی تکنیکی، انتظامی اور آپریشنل ٹیمیں 15 ماہ کے لیے کربلا میں تعینات کی جائیں گی۔ یہ ٹیم ایئرپورٹ کی تیاری (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 8)

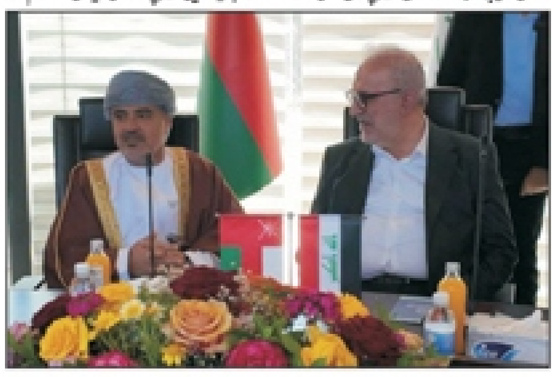

خبر غم

بزرگ عالم دین شیخ حسن ناطقی نجفی رحلت فرما گئے

اُن کی پوری زندگی ملک بھر میں معاشرے کی اصلاح میں گزری

بلتستان (بیورو رپورٹ) بلتستان کے بزرگ عالم دین حجت الاسلام والمسلمین شیخ حسن ناطقی نجفی کافی عرصہ علیل رہنے کے بعد دار فانی سے دار البقاء کی طرف کوچ کر گئے ہیں۔ حجت الاسلام والمسلمین علامہ شیخ حسن ناطقی نجفی کافی عرصہ علیل رہنے کے بعد دار فانی سے دار البقاء کی طرف کوچ کر گئے ہیں۔ مرحوم و مغفور کی حیات طیبہ سراسر دین مبین کی خدمت (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 9)

حمایت فلسطین

ایم ڈبلیو ایم کے تحت کربلائے عصر فلسطین کانفرنس کا انعقاد

فلسطین کے مظلوم عوام کی حمایت ہمارا شرعی، اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے، سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس کا کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے زیر اہتمام پر شکوہ "کربلائے عصر فلسطین سیمینار" کا انعقاد کیا گیا۔ شرکائے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا کہ فلسطین کے مظلوم عوام کی حمایت ہمارا شرعی، اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے۔ دشمن چاہتا ہے کہ مزاحمت دم توڑ دے، مگر ہماری ذمہ داری ہے کہ مزاحمت کو زندہ رکھیں اور اسے مزید مضبوط کریں، کیونکہ خدا کا وعدہ ہے کہ جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے، خدا اس کی مدد کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کل یزید کل بھی شکست کھا چکا تھا اور آج کا یزید بھی ہارے گا۔ جو اپنے اصولوں پر ڈٹ جائے، وہی حقیقی فاتح ہے۔ ظلم کے خلاف قیام، استقامت، اور مزاحمت امت مسلمہ کی اصل پہچان ہے۔ کربلا کے بعد حضرت معصومہ نے جو کردار ادا کیا، وہ آج ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ ہمیں بھی ویسی ہی جرات، غیرت اور قربانی کا جذبہ درکار ہے۔ سینیٹر علامہ راجہ ناصر نے مزید کہا کہ ہمارے موجودہ حکمران اور سیاستدان امت مسلمہ کی نمائندگی نہیں کرتے، کیونکہ امت وہ ہے جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل کرے۔ منافق کبھی امت محمدی کا حصہ نہیں ہو سکتا۔ آج جو خاموش ہے، وہ درحقیقت اسرائیل کی حمایت کر رہا ہے۔ علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا کہ شہدائے فلسطین و غزہ زندہ ہیں، وہ صرف زندہ نہیں (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 10)

نماز جنازہ ادا

شاہی جامع مسجد لکھنو کے روح رواں رضوان نقوی کا انتقال

جنازہ میں مولانا کلب سبطین نوری کے علاوہ علماء اور مومنین کی کثیر تعداد میں شرکت

لکھنو (فارن ڈیسک) لکھنو کی شیعہ شاہی جامع مسجد جو گردش حالات کی نذر ہو کر ویران نظر آنے لگی تھی۔ مرد مومن ریٹائرڈ ڈی ایس پی سید رضوان حیدر نقوی امروہوی نے علماء اور مومنین کی مدد سے اسے دوبارہ آباد کیا، وہاں نماز جماعت کا قیام کیا، خاص طور سے روزانہ نماز صبح باجماعت اور اس کے بعد روزانہ مجالس ترحیم کا سلسلہ شروع کیا۔ تو دیکھتے ہی دیکھتے پورے شہر سے مومنین یہاں آنے لگے اور مسجد آباد ہو گئی۔ اسی کے ساتھ ساتھ سابق امام جماعت حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید علی ہاشم رضوی مرحوم اور دیگر مومنین کی مدد سے ماہ رمضان کے آخری عشرہ (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 11)

زیر اہتمام روضہ مبارک حضرت عباسؑ

شرعی ذمہ داری کی عمر کو پہنچنے والی بچیوں کے اعزاز میں ساتویں سالانہ تقریب

شعبہ حسینی خطابت برائے خواتین کی طرف سے منعقدہ دینی و روحانی تقریب میں ایک سو اکیس 121 سکولوں سے پانچ ہزار 5000 طالبات نے شرکت کی

کربلا معلی (فارن ڈیسک) روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کے زیر اہتمام شرعی ذمہ داری کی عمر کو پہنچنے والی بچیوں کے اعزاز میں منعقد ہونے والی ساتویں سالانہ تقریب کا آغاز ہو چکا ہے۔ روضہ مبارک کے شعبہ امور شرعی برائے امور نسواں کے ذیلی ادارے شعبہ حسینی خطابت برائے خواتین کی طرف سے منعقد ہونے والی اس دینی و روحانی تقریب میں ایک سو اکیس 121 سکولوں سے تعلق رکھنے والی پانچ ہزار 5000 طالبات شرکت کر رہی ہیں۔ "امین نہج الزہراء حجابی و زینب الفداء" (ع) کے شعار کے تحت منعقدہ یہ تقریب مذکورہ بالا شعبہ کے تکمیل پانے والے فاطمیہ منصوبے "(مشروع الورود الفاطمیہ)" کا حصہ ہے۔ ابو الفضل العباس (ع) کمپلیکس میں منعقد ہونے والی اس افتتاحی تقریب میں روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کے متولی شرعی علامہ سید احمد صافی، روضہ مبارک کے سیکرٹری جنرل سید مصطفیٰ مرتضیٰ آل ضیاء الدین، نائب سیکرٹری انجینئر عباس موسیٰ احمد، مجلس ادارہ اراکین، مختلف شعبہ جات کے سربراہان، علمی و سرکاری شخصیات اور طالبات کے والدین نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز قاری سید حیدر جلوخان کی پرسوز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جس کے بعد عراقی قومی ترانہ اور روضہ مبارک کا مخصوص ترانہ لبیک یا حسین پڑھا گیا۔ اس کے بعد عراق کے شہداء کے لیے سورۃ الفاتحہ پڑھی گئی۔ اس کے بعد استقبالیہ خطاب روضہ مبارک کی مجلس ادارہ کے رکن ڈاکٹر افضل شامی نے کیا جس میں انہوں نے اس تقریب کی روحانی اور تربیتی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پہلے دن کی سرگرمیوں میں روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کے استقبالیہ خطاب کے علاوہ شرعی ذمہ داری کی ادائیگی کا عہد، گورنر کربلا کا خطاب (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 12)

خطیب اہلبیت

علم و تبلیغ کا فریضہ ہر ذی شعور فرد پر لازم ہے، علی رضا رضوی

علماء کو دینی اقدار معاشرے میں اجاگر کرنے کے لیے منظم کوششیں کرنی ہوں گی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) خطیب اہلبیت ممتاز عالم دین حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید علی رضا رضوی نے کہا ہے کہ علم و تبلیغ کا فریضہ صرف علمائے کرام تک محدود نہیں بلکہ ہر ذی شعور فرد پر لازم ہے کہ وہ دین اسلام کے پیغام کو اخلاص اور حکمت کے ساتھ عام کرے۔ انہوں نے کہا کہ عصر حاضر میں جب دنیاوی علوم کو فروغ دینے والے ادارے اپنی اقدار ثابت کر رہے ہیں تو علماء کو دینی اقدار کو معاشرے میں اجاگر کرنے کے لیے منظم کوششیں کرنی ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ عزاداری سید الشہداء نہ صرف ہمارے عقیدے کی بنیاد (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 13)

سفارتکاری میں مؤثر کردار

آستان رضوی کی میزبانی میں بین الاقوامی تبلیغی مرکز کا پہلا اجلاس

اس بین الاقوامی تبلیغی مرکز کو بین الاقوامی مبلغین کو یکجا اور متحد کرنے کے لئے قائم کیا گیا ہے، اسفندیاری

مشہد مقدس (فارن ڈیسک) آستان قدس رضوی کے ادارہ بین الاقوامی امور کی میزبانی میں تہران میں واقع آستان قدس رضوی کے مرکزی آفس میں ملک کے بین الاقوامی تبلیغی مرکز کے ساتھ اجلاس منعقد ہوا۔ آستان قدس رضوی کے ادارہ بین الاقوامی امور کے نائب ڈائریکٹر حجت الاسلام والمسلمین مصطفیٰ فقیہ اسفندیاری نے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ اس بین الاقوامی تبلیغی مرکز کو بین الاقوامی مبلغین کو یکجا اور متحد کرنے کے لئے قائم کیا گیا ہے، کہا کہ یہ مرکز دین کی تبلیغ، اسلامی ثقافت اور اسلامی تعلیمات کے فروغ اور اہلبیت (ع) کے امر کو زندہ کرنے کے لئے تشکیل دیا گیا ہے۔ آستان قدس رضوی اپنی تبلیغی صلاحیتوں کے ذریعہ دیگر اداروں کے ساتھ مل کر دین کی تبلیغ اور زیارت کی سفارت کاری میں موثر کردار ادا کر سکتا ہے۔

پھر میں ہدایت پا گیا

عنصر مسیح عیسائیت سے دائرہ اسلام میں داخل

کلمہ شہادت جاری کر کے مذہب حقہ (تشیع) قبول کر لیا، اسلامی نام محمد علی ہے

لاہور (بیورو رپورٹ) لاہور پاکستان سے تعلق رکھنے والے جناب عنصر مسیح عیسائیت سے دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے اور مقامی عالم دین علامہ شیخ یوسف (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 15)

"عراق میں درد کی یادداشت"

روضہ عباسؑ کے زیر اہتمام بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

یہ کانفرنس یونیسکو چیئر، شہداء اور سیاسی قیدیوں کی فاؤنڈیشن، عراقی انصاف اور بغداد یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد ہوئی

کربلا معلی (فارن ڈیسک) روضہ مبارک حضرت عباس علیہ السلام کی جانب سے منعقدہ سالانہ بین الاقوامی کانفرنس "ذاکرۃ الالم فی العراق" ("عراق میں درد کی یادداشت") کے پہلے روز کی سرگرمیوں کا باضابطہ آغاز ہو گیا ہے۔ روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کے شعبہ فکری و ثقافتی امور سے وابستہ عراقی مرکز برائے توثیق جرائم انتہا پسندی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی اس کانفرنس کو یونیسکو چیئر برائے مطالعہ انسداد نسل کشی، شہداء اور سیاسی قیدیوں کی فاؤنڈیشن، عراقی قومی کمیشن برائے احتساب و عدالتی انصاف اور بغداد یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ کانفرنس کا مرکزی شعار ہے: "ایک ایسے مستقبل کے لیے جو درد سے پاک ہو" جبکہ اس کا عنوان ہے: "عراق میں درد کی یادداشت: ایک صدی پر محیط (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 14)